بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

فی پرچہ ۱۲ پیسے

یوم چہارشنبہ

پاکستان

ایڈیٹر

جلد ... نبوت ۱۳۴۴ ہش ۱۶ رجب ۱۳۸۵ھ ۱۰ نومبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۵۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم ✻ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خلیفۃ المسیح الثالث کا انتخاب

تمام احباب جماعت احمدیہ کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آج مورخہ ۸ نومبر ۱۹۶۵ء بعد نماز عشاء مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقرر کردہ مجلس انتخاب خلافت کا اجلاس بصدارت جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ منعقد ہوا جس میں حسب قواعد ہر ممبر نے خلافت سے وابستگی کا حلف اٹھایا اور اس کے بعد حضرت مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ ربہ کو آئندہ کیلئے خلیفۃ المسیح اور امیر المومنین منتخب کیا۔ ارکین مجلس انتخاب نے اسی وقت آپ کی بیعت کی جس کے بعد آپ نے خطاب فرمایا اور پھر تمام موجود احباب نے جن کی تعداد اندازاً پانچ ہزار تھی رات کے ۱۰½ بجے آپ کی بیعت کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس انتخاب کو منظور فرما کر نہایت بابرکت فرمائے اس طرح ہم ایک دفعہ پھر ایک نازک دور میں سے گزر کر الوصیت کی پیشگوئی کے مطابق ایک ہاتھ پر جمع ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ

سیکرٹری مجلس مشاورت

ایک پیام — ہم سب کے نام

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بنت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا یہ نہایت اہم اور ضروری پیغام کل مورخہ ۸ ۔ نومبر ۶۵ء کو مسجد مبارک ربوہ میں نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے احباب جماعت کو پڑھ کر سنایا۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آج ہمارا محبوب آقا جو رحمت کا نشان تھا رحمت بن کر آیا۔ رحمت بن کر رہا اور عالم کے گوشے گوشے میں جس کے دورانِ خلافت میں اُنکی کوشش سے رحمۃ للعالمینؐ کا جھنڈا گاڑا گیا سلامتی کا پیغام پہنچایا گیا وہ مصلح موعود خلیفہ ہم سے جدا ہو کر اپنے پیارے اللہ تعالیٰ کے حضور میں سرخرو ہو کر حاضر ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہمارے دل غم سے بھر گئے ہیں۔ یہ جدائی برداشت سے باہر نظر آتی ہے مگر یہ نازک وقت رونے سے بڑھ کر دعاؤں کا وقت ہے جماعتِ احمدیہ کے لئے یہ تیسرا زلزلہ ہے جو بوجہ کثرتِ جماعت اور قلتِ صحابہ کے جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا چہرہ دیکھا اور صحبت اُٹھائی تھی بہت بڑا ہے کیونکہ جب زمانہ گزرتا ہے الٰہی سلسلہ پھیل جاتا ہے تو بعض کمزوریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں اور اِس وقت تو ہر وقت کے ناصح خلیفہ کی لمبی علالت بھی بعض غفلتوں اور کمزوریوں کو بیمار طبائع میں پیدا کرنے کی وجہ بن گئی۔

اِس وقت جبکہ آپ سب کے دل دردمند ہیں اور ایک اہم فیصلہ کا وقت ہے ہم سب کو اپنا دکھ بھول کر دعا میں لگ جانا چاہیئے اور صدقِ نیت سے اپنی کمزوریوں کا جائزہ لے کر سچا عہد خدا تعالیٰ سے کرنا چاہیئے کہ ہم اپنے قلوب کو صاف کریں گے اور نیک نمونہ احمدیت کا بننے میں کوشاں رہیں گے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش حضرت خلیفہ اوّلؓ کی تمنا اور اِس ہمارے تازہ زخمِ جدائی دے جانے والے موعود خلیفہؓ کی تڑپ تھی۔ پس دعا کریں اور بہت دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہم کو پاک کرے جیسا کہ پاک کرنے کا حق ہے۔ ہم فتنوں سے بچیں صادق ہوں اور صادقوں کے ساتھ رہیں خلافت سے وابستہ رہیں ہمیں خدائے کریم و رحیم ایسا بننے سے بچائے کہ ہم شماتتِ اعداء کا موجب بن جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک انذاری الہام ہے "انی مھین من اراد اھانتک" ۔ یہ دشمن مخالفین کے لئے اس کا بڑی شان سے پورا ہونا آپ سب کے علم میں ہے اور بعض افراد کو ذاتی تجربہ بھی ہے کہ جو حد سے بڑھا اور آپ کی اہانت کی وہ ذلیل ہوا۔ مگر آپ صرف یہ سوچ کر مطمئن نہ ہوں کہ یہ دشمنانِ اسلام و احمدیت کے لئے ہی تنبیہ ہے بلکہ ڈریں اُس خدائے غالب سے جس کو ہرگز پروا نہیں کہ وہ اہانت کرنے والا دشمن ظاہر کے لباس میں ہے یا اپنا ہونے کا دعویٰ رکھتا ہے۔ اگر آپ خدانخواستہ تقویٰ کی راہوں سے دُور جا پڑے یا نفاق و فساد اختیار کیا یا اپنے قول و عمل سے کسی رنگ میں بھی ظاہر کر دیا کہ آپ وہ نہیں جو آپ کو ہونا چاہیئے تھا اور آپ کے دل روحانیت سے خالی ہو رہے ہیں آپکی زبانیں بے لگام ہو رہی ہیں۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے نور کا پرتو آپ پر نمایاں پڑا ہوا نظر نہیں آرہا اور زمانہ دیکھتا ہے اور سوچتا ہے کہ یہ لوگ تو وہی نام نہاد مسلمان نظر آتے ہیں جس خصوصیت کا دعویٰ تھا وہ کہاں ہے؟ تو آپ یاد رکھیں کہ اسی ذیل میں آ جائیں گے اور اپنے آقا کی اہانت کرنے والے ٹھہریں گے۔ اگر ایسا ہو اور خدا نہ کرے کہ ہو تو ہمارا ٹھکانہ کہاں ہو گا؟ کہیں کے نہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دعاؤں سے نصرت طلب کرنے کی توفیق بخشے اور نیک ارادوں میں استقامت عطا فرمائے۔

اِس وقت ایک بڑی چوٹ آپ کو لگی ہے۔ آپ کے دل درد سے بھرے ہوئے اور نرم ہیں اِس وقت سے فائدہ اُٹھائیں اور تڑپ تڑپ کر اپنے مولا کو پکاریں۔ وہی ہمارا حافظ و ناصر ہو جائے۔ ہماری کمزوریاں کو معاف فرمائے۔ ہمارے گناہوں پر ہمارا غفار و ستار خدا ستاری کی چادر ڈال دے اور بخشش سے نوازے۔

اے ہمارے ازلی ابدی خدا بیڑیاں پکڑ کر آ اور ہماری خاص نصرت فرما اپنا دستِ رحمت پھر ہماری جانب بڑھا اور ہم کو اسے مضبوطی سے تھامے رکھنے کی توفیق بخش۔

ہمیں وہ نمونہ بنا جو ہمارے دلدار ہمارے آقا چاہتے تھے نیکی اور تقویٰ کے بیج ہمارے دلوں اور گھروں میں ڈال دے اور ناپاکیوں بد اخلاقیوں سے پاک فرما۔ اے ہمارے قادر و قدیر و مقتدر خدا قریب و مجیب خدا سمیع و بصیر خدا ہماری دعاؤں کو سن اور ہم کو غلط قدم اُٹھانے سے بچا لینا۔ یہ نازک وقت ہم پر آیا ہے دستگیری فرما رہنمائی فرما اور ہم کو مبارک فیصلہ کی توفیق بخش۔ تُو ہی بہتر جاننے والا ہے۔

ربنا اھدنا الصراط المستقیم ربنا انا نعوذ بک من جھد البلاء ودرک الشقاء و سوء القضاء و شماتۃ الاعداء۔

یا اللہ مدد فرما۔ آمین

مبارکہ

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ کی حیاتِ طیبہ پر ایک نظر

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضور کی ولادت باسعادت کی عظیم الشان پیشگوئی (پیشگوئی مصلح موعود)	۲۰ فروری ۱۸۸۶ء
ولادت باسعادت	۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء مطابق ۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۰۶ھ بروز ہفتہ گیارہ بجے شب بمقام قادیان
عقیقہ	۱۸ جنوری ۱۸۸۹ء
قرآن مجید ختم کرنے پر آمین کی مبارک تقریب	۷ جون ۱۸۹۷ء
تعلیم الاسلام سکول میں داخلہ	۱۸۹۸ء
حضرت مسیح موعودؑ کے دست مبارک پر بیعت	״
انجمن تشحیذ الاذہان کی بنیاد	۱۹۰۰ء
پہلی شادی (حضرت ام ناصر رضی اللہ عنہا کے ساتھ)	نکاح ۱۹۰۲ء شادی ۱۹۰۳ء
میٹرک کے امتحان میں شرکت	۱۸ جنوری ۱۹۰۵ء
مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ میں شمولیت	جنوری ۱۹۰۶ء
رسالہ تشحیذ الاذہان کا اجراء	مارچ ۱۹۰۶ء
پہلی پبلک تقریر	۱۹۰۶ء
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال پر آپ کا تاریخی عہد	۲۶ مئی ۱۹۰۸ء
مجلس انصار اللہ کا قیام	۱۹۱۱ء
اخبار الفضل کا اجراء	جون ۱۹۱۳ء
خلافت ثانیہ کے بابرکت عہد کا آغاز	۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء
درس القرآن کا آغاز	۱۷ مارچ ۱۴ء
پہلی مجلس شوریٰ	۱۲ اپریل ۱۹۱۴ء
لنڈن میں احمدیہ مشن کا قیام	اپریل ۱۹۱۴ء
سیلون اور ماریشس میں تبلیغ اسلام	۱۹۱۵ء
منارۃ المسیح کی تکمیل	دسمبر ۱۹۱۶ء
قرآن مجید کے پہلے پارہ کے انگریزی ترجمہ کی اشاعت	۱۹۱۶ء
دنیا کے حکمرانوں کو تبلیغ اسلام	۱۹۱۸ء
نظارتوں کے نظام کا قیام	۱۹۱۹ء
امریکہ اور افریقہ میں تبلیغ اسلام کا آغاز	۲۱ء
مجلس مشاورت کا باقاعدہ آغاز	۲۲ء
احمدی مستورات کی لجنہ اماء اللہ کے نام سے تنظیم	۱۹۲۲ء
مسجد اقصیٰ قادیان کی توسیع	״
یوپی کے علاقہ ملکانہ میں شدھی اور ارتداد کے فتنہ کا سدباب	۲۳ء
پہلا سفر یورپ اور لنڈن میں مسجد فضل کی بنیاد	״
مجلہ قضا کا اجراء	۲۵ء
انڈونیشیا میں احمدیہ مشن کا قیام	۲۵ء
احمدی مستورات کے جلسہ سالانہ کا آغاز اور رسالہ مصباح کا اجراء	۲۶ء
مسلمانان ہند کی سیاسی اور اقتصادی بہبودی کے لئے نمایاں مساعی	۲۷، ۲۴ء
نصرت گرلز سکول کا اجراء، سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کا آغاز	۲۸ء
آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا قیام اور ان کی صدارت	۳۱ء
تحریک جدید کا آغاز	۳۴ء
مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس اطفال الاحمدیہ کا قیام	۳۸ء
خلافت ثانیہ کی سلور جوبلی کی عظیم الشان تقریب	۳۹ء
ہجری شمسی تقویم کا آغاز	۴۰ء
المصلح الموعود ہونے کا دعوےٰ اور ہوشیارپور، لدھیانہ، لاہور اور دہلی کے عظیم الشان جلسوں میں حضور کی معرکۃ الآراء تقریریں	۴۴ء
تعلیم الاسلام کالج کا قیام	۴۴ء
یورپ اور دیگر ممالک میں وسیع پیمانہ پر تبلیغ اسلام کرنے کی غرض سے مبلغین اسلام کے وفد کی روانگی	۴۵ء
فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا قیام	۴۶ء
دنیا کی آٹھ مشہور زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کی تکمیل کا اعلان	۴۶ء
قادیان سے ہجرت اور مسلم لیگ کی تائید میں بھرپور جدوجہد	۴۷ء
نئے مرکز ربوہ کا افتتاح	۴۸ء
ربوہ میں حضور کی مستقل رہائش	۴۹ء
جامعہ نصرت کا قیام	۵۱ء
فسادات پنجاب میں حضور کی بابرکت راہ نمائی	۵۳ء
حضور پر قاتلانہ حملہ	۵۴ء
قرآن کریم کے ڈچ ترجمہ کی اشاعت	״
بیماری کا حملہ اور دوسرا سفر یورپ	۵۵ء
فتنہ منافقین کا سدباب	۵۶ء
تفسیر صغیر کی اشاعت	۵۷ء
تحریک وقف جدید کا آغاز	۵۸ء
قرآن کریم کے جرمنی ترجمہ کے دوسرے ایڈیشن کی اشاعت	۵۹ء
نگران بورڈ کے قیام کی منظوری	۱۹۶۰ء
خلافت ثانیہ کے پہلے پچاس برس پورا ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور اظہار تشکر اور دعائیں	۶۴ء
پیشگوئی مصلح موعود کی تمام علامتوں کے پورا ہونے اور دستیجر اسلام کو اپنی آنکھوں سے پھلتا پھولتا ہوا دیکھنے کے بعد محبوب حقیقی کی طرف رحلت فرما گئے	۸ نومبر ۱۹۶۵ء بروز دوشنبہ صبح دو بجکر ۲۰ منٹ

(مرتبہ شیخ خورشید احمد)

فوجی بھرتی

مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۶۵ء بوقت آٹھ بجے صبح دفتر انصار اللہ ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ بھرتی کے خواہشمند افراد وقت مقررہ پر پہنچ جائیں۔ تعلیمی قابلیت کم از کم پانچویں جماعت پاس ہونا ضروری ہے۔ امیدوار اپنا تعلیمی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ سابقہ فوجیوں کی بھرتی بھی ہوگی۔ ڈسچارج سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔

ناظر امور عامہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے لڑکے نے P.O.C کا امتحان دیا ہوا ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ — خاکسار محمد حسین خان منصور ڈاکخانہ چک ۲۹ شمالی۔ ضلع سرگودہا

۲۔ بندہ کی بڑی لڑکی عرصہ دو ماہ سے بوجہ پیچش خونی بیمار ہے۔ بہت کمزور ہو گئی ہے۔ (محمد عبداللہ خان رانا)

۳۔ میری اہلیہ سالم زینب خاتون بنت زین العابدین صاحب مرحوم آجکل سخت بیمار ہیں (خاکسار طارق سلیم احمد ۲۹۹/۲ جوہر آباد طاہر روڈ کراچی)

۴۔ میرے والد بزرگوار چوہدری فیض عالم صاحب چنگوی سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ کراچی پر مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو شدید حملہ دل پر ہوا۔ دو دن تک ان کی حالت سخت خطرہ میں رہی۔ بیہوشی کے عالم میں ان کو جناح ہسپتال لے جایا گیا۔ اب افاقہ ہے۔ (محمد ہاشم سعید)

۵۔ میرے لڑکے نسیم احمد کو تیسری دفعہ ٹائیفائڈ ہو گیا ہے۔ (فضل احمد کریم نگر فادم)

احباب جماعت ان سب کے لئے دعا اور صحت فرماویں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا جنازہ قصرِ خلافت سے اڑھائی بجے بعد دوپہر اٹھایا جائیگا

نمازِ جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ۴ بجے سہ پہر بہشتی مقبرہ کے میدان میں پڑھائیں گے

ربوہ ۹ نومبر ۵ بجے صبح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ قصرِ خلافت سے آج مورخہ ۱۰ نومبر بروز سہ شنبہ ۲½ بجے بعد دوپہر اٹھایا جائے گا بعد ازاں نمازِ جنازہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ۴ بجے سہ پہر بہشتی مقبرہ کے میدان میں پڑھائیں گے۔

مورخہ ۸ نومبر کو تار، ٹیلیفون اور ریڈیو پاکستان سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تشویشناک علالت کی خبر سننے کے بعد سے ہی بیرونجات کے احباب ہوائی جہازوں، ریلوں، موٹروں اور بسوں وغیرہ کے ذریعہ بہت کثیر تعداد میں ربوہ پہنچنے شروع ہو گئے تھے۔ اور پھر ۸ نومبر کو ریڈیو پاکستان سے حضورؓ کے وصال کی خبر نشر ہونے کے بعد سے تو باہر سے آنے والے احباب کا ایک تانتا بندھ گیا — ہوائی جہازوں اور ریل گاڑیوں کے علاوہ موٹروں اور بسوں وغیرہ سے اس کثرت سے احباب آ رہے ہیں کہ ایک حد تک جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی آمد کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آگیا ہے۔ احباب کی آمد کا سلسلہ بدستور جاری ہے ایک اندازہ کے مطابق کل مورخہ ۸ نومبر کی سہ پہر تک بیرونجات کے پندرہ اور بیس ہزار کے درمیان احباب ربوہ پہنچ چکے تھے۔ اس کے بعد سے بھی احباب کی آمد کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ ملک کے کونہ کونہ سے احباب کھنچے چلے آ رہے ہیں۔ ان میں دور و نزدیک شہر و دیہات ہر علاقہ اور ہر طبقہ کے لوگ شامل ہیں خواتین بھی بہت بڑی تعداد میں آ رہی ہیں۔

پرسوز و پردرد دعائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کے وقت جو مورخہ ۸ نومبر بروز دوشنبہ صبح دو بج کر ۲۰ منٹ پر ہوا تھا۔ احباب کثیر تعداد میں احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں موجود تھے اور سب غم و اندوہ کی تصویر بنے ہوئے تھے۔ وصال کے معاً بعد احباب ہزاروں ہزار کی تعداد میں مسجد مبارک میں جمع ہوئے اور فجر تک نوافل ادا کرتے رہے۔ احباب کی کثرت کی وجہ سے مسجد میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی نماز فجر پڑھانے سے قبل محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے احباب سے خطاب کرتے ہوئے احباب کو بکثرت دعائیں کرنے کی تحریک کی۔ آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ کا محبوب بندہ محمود (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اپنے پیارے آقا سے جا ملا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدمت اسلام کے لئے وقف رکھا ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی حضورؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف رکھیں اور دنیا میں اسلام کو سربلند کرنے کے لئے قربانیاں پیش کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ ان ایام میں ہمیں خصوصیت سے بکثرت استغفار کرنی چاہیئے اور خاص طور پر سورہ فاتحہ کو کثرت سے پڑھنا چاہیئے اس وقت جملہ حاضرین پر خاص رقت کا عالم طاری تھا۔ نماز فجر میں رکوع کے بعد قیام اور سجدوں کے دوران بہت گریہ و زاری سے دعا کی گئی۔ ان دعاؤں کے دوران لوگوں کی چیخیں نکل نکل گئیں اور ہچکیوں اور سسکیوں کی دردناک آوازوں سے مسجد گونج اٹھی

غسل اور تجہیز و تکفین

نماز فجر کے معاً بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غسل دیا گیا۔ غسل حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ، حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب، محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد، مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب، مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ مقیم کراچی، مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال اور مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل نے دیا بعد ازاں تجہیز و تکفین عمل میں آئی۔

آخری زیارت کا شرف

ہزاروں کی تعداد میں احباب بیرونجات سے ربوہ پہنچ رہے تھے اور ان کی آمد کا سلسلہ ہر لحظہ جاری تھا اس لئے فیصلہ کیا گیا کہ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرہ مبارک کی زیارت کا موقعہ دینے کا انتظام اولین فرصت میں کیا جائے تاکہ سب احباب زیارت کا شرف حاصل کر سکیں اور کوئی فرد بھی ایسا نہ ہو کہ جو اپنے آقا کی آخری زیارت کے شرف سے محروم رہ جائے چنانچہ ۸ نومبر کو ۱½ بجے صبح سے ہی زیارت کا سلسلہ شروع کر دیا گیا جو تمام دن اور پھر رات کو نصف شب کے بعد تک جاری رہا اور آج مورخہ ۹ نومبر کی صبح سے پھر شروع ہے اور تادم تحریر مسلسل جاری ہے باری باری کچھ وقت کے لئے مستورات کو زیارت کا موقعہ دیا گیا اور کچھ وقت کے لئے مردوں کو۔ جملہ احباب باری باری ایک قطار کی شکل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جنازہ کے پاس سے گزر کر زیارت کا شرف حاصل کرتے ہیں زیارت حاصل کرنے والوں کی قطار قصر خلافت کے اندر سے شروع ہو کر باہر سڑک اور دور دور تک پھیلی ہوئی نظر آتی تھی کسی وقت بھی ان طویل قطاروں میں کمی نہیں آتی باہر سے آنے والے احباب ربوہ پہنچتے ہی ان قطاروں میں آکر شامل ہو جاتے رہے قطاریں اس قدر لمبی تھیں کہ بعض احباب کو اپنی باری کے لئے کئی کئی گھنٹے کھڑے ہو کر انتظار کرنا پڑا۔

اس موقعہ پر احباب کی بے تابی اور اضطراب کی حالت دیدنی تھی اور ایک انسان کا درجہ رکھتی تھی ہر شخص اس انتظار میں بے حال ہوا جا رہا تھا کہ اپنی جان و دل سے عزیز محسن آقا کے چہرہ مبارک کی آخری بار ایک جھلک نصیب ہو جائے احباب جب آخری زیارت کا شرف حاصل کر کے قصر خلافت سے باہر آتے تھے تو ان کی حالت ہی اور ہوتی تھی۔ ہر آنکھ اشکبار اور ہر دل فگار نظر آتا تھا بعض احباب کی فرط شدت غم سے چیخیں بھی نکل جاتیں اور بعض بچوں کی طرح روتے اور بلکتے ہوئے باہر آتے۔ (نماز جنازہ اور تدفین کا حال اگلی اشاعت میں ملاحظہ فرمائیں۔)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

بیعت کرنے والوں کیلئے نہایت ضروری اعلان

(از مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح)

احباب جماعت کو علم ہے کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ کا انتخاب بطور خلیفۃ المسیح الثالث ہو چکا ہے۔ تمام احباب اپنی بیعت تحریری طور پر جلد از جلد دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ اگر بیعت فارم موجود نہ ہو تو سادے کاغذ پر ہی تحریر کر دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)